



## سوال

(537) جریدہ "الشرق الاوسط" کی خرید و فروخت۔

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اخبار الشرق الاوسط مسلمانوں کی خبریں کو توڑ مروڑ کر پیش کرنے، ان کے مسائل کو چھپانے اور اسلام اور مسلمانوں کی صورت کو اس طرح پیش کرنے میں جو کسی بھی طرح بھی موزوں نہیں، انتہائی برا کردار ادا کر رہا ہے، اس کے برعکس وہ کافرین کا مردوں اور عورتوں کی تصویریں اور خبریں بڑے اہتمام سے نمایاں کر کے شائع کرتا ہے، تو اس جریدہ کی خرید و فروخت، اس کی تقسیم اور اسے حاصل کرنے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر صورتحال اسی طرح ہے جیسا کہ سوال میں مذکور ہے، تو اس اخبار کے ساتھ تعاون گویا اس کی حوصلہ افزائی کرنے، اس کی اشاعت میں حصہ لینے، اور اس کی پالیسی کو پروان چڑھانے کے مترادف ہے لہذا میری رائے یہ ہے کہ اسے خریدنا، حاصل کرنا، تقسیم کرنا منع ہے، میں اسلام کے ہر بھی خواہ کی توجہ اس جانب مبذول کروں گا، کہ وہ اس میں اشتراک سے اجتناب کریں، اور اسکی اشاعت میں قطعاً کسی قسم کا حصہ نہ لیں اس سے یہ اپنی موت آپ مر جائے گا اور اسکا نام و نشان تک باقی نہ رہے گا اس سے تعاون صرف اس صورت میں کیا جاسکتا ہے کہ یہ اپنے اسلوب، طریقے اور روش کو بدل لے، اس فتویٰ کو عبد اللہ بن عبد الرحمن الجبرین نے رکن اثناء کمیٹی نے لکھا ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## فتاویٰ اسلامیہ

ج 4 ص 410

محدث فتویٰ